



## سوال

(128) مریض اور روزہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وارم ووڈجمل لندن سے مطلوب حسین تحریر کرتے ہیں

میری صحت کچھ ٹھیک نہیں ہے اور دو اگھاتا ہوں۔ رمضان میں مشکل سے تین روزے رکھ سکا ہوں۔ گولیاں نہ کھاؤں تو تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے اور گولیاں کھاؤں تو روزے نہیں رکھ سکتا۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیماری کی حالت میں روزے ترک کرنے کی رخصت ہے۔ قرآن حکیم میں ہے:

”کہ جو کوئی تم میں مریض یا مسافر ہے تو وہ دوسرے دنوں میں روزے پورے کرے۔“ (البقرہ: ۱۸۵)

اس لئے آپ روزہ چھوڑ سکتے ہیں جب طبیعت ٹھیک ہو جائے یا دن چھوٹے ہوں تو آپ کو ان روزوں کی قضا دینا ہوگی۔ ہاں اگر بیماری ایسی ہے کہ اس میں افاقہ سال بھر نہیں ہوتا اور نہ ہی مستقبل میں امید ہے تو پھر فدیہ دے سکتے ہیں یعنی ایک روزے کے بدلے میں روزانہ مسکین کو کھانا کھلانا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراطِ مستقیم

ص 301



## محدث فتوى